محبت کا آخری سفر

رائٹر پری وش تالپور

https://classicurdumaterial.com/

مکمل ناول

ڈاکٹر آریان اس کے انتظار میں کھڑا تھا ، اسے دیکھ کر بھرپور انداز میں مسکرایا ، وہ بھی دلکشی سے "اسے دیکھ کر مسکراتی ہوئی اس کی طرف بڑھی

کار کا دروازہ آریان نے اس کے لیے کھولا تو وہ بیگ سنبھالتی ہوئی بیٹھ گئی اور وہ دوسری سائیڈ" "سے ڈرائیونگ سیٹ پر آکر بیٹھا

گاڑی اسٹارٹ ہو کر آگے بڑھی تو عائشہ سکندر نے بے بسی سے اسے دیکھا اور وہ سمجھ گیا وہ" "آج بھی ناشتہ نہیں کر کے آئی نا ٹفن لے کر آئی ہے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ایک ریسٹورنٹ کے سامنے گاڑی روک کر بنا کچھ کہے ریسٹورنٹ کے اندر گیا اس کا پسندیدہ کھانا"
"پیک کروا کر آیا فرائے فش بریانی اور روٹیاں اس کے سامنے کھول کر رکھیں

جلدی ختم کرو اب مجھے ہاسپیٹل بھی پہنچنا ہے وہاں کچھ کیسز میرے انتظار میں ہیں پہلے تو"
سوچا ڈرائیور کو بھیجوں تمہیں پک کرنے کے لیے مگر پھر صبح تمہارے موڈ کا سوچ کر خود چلا آیا
"کہیں مجھ سے بھی ناراض نا ہو جاو

" اس نے عائشہ کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرادی"

ہاں تو میں اس دنیا میں صرف آپ کو ہی اپنا سب کچھ سمجھتی ہوں جب تک آپ کو اپنا غم زدہ"
" چہرہ نا دکھاوں مجھے چین نہیں پڑتا

"اس نے کھانا نکالتے ہوئے کہا"

"آریان نے اسے مسکراکر دیکھا پھر فون میں متوجہ ہوگیا"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

عائشہ نے منہ میں پہلا نوالا ڈالتے ہوئے آریان کو دیکھا تو اپنے منہ میں لے جاتا ہوا نوالہ اس" کے منہ کے سامنے کر دیا ، وہ جو موبائل میں اتنی تیزی سے کچھ ٹائپ کر رہا تھا یکدم رکا اسے دیکھا " پھر مسکراکر اس کا ہاتھ پکڑ کر نوالا منہ میں رکھا

'آریان نے بھی نوالہ توڑ کر اسے بچوں کی طرح کھلایا عائشہ کی آنکھوں میں بے پناہ آنسو تیر آئے"

"اوں ہوں اب کھانے کے ساتھ آنسو تو مت کھاو"

"آریان نے ٹشو اسے تھماتے ہوئے کہا"

میں نے کبھی اپنوں کی محبت نہیں دیکھی بچپن میں ماں باپ چلے گئے تو دادی کی جھولی میں" آئی ، دو سالوں میں وہ بھی اکیلا کر گئی ماموں جو باہر گئے تو کبھی پلٹ کر نہ پوچھا بہن کی کوئی بیٹی بھی ہے جنہیں وہ اپنا بنا کر گئے ہیں جس کی آج تک خبر بھی نہیں لی ، چاچاوں نے بیویوں کے ڈر سے دیکھنا بھی چھوڑ رکھا ہے کزنز سمجھتی ہیں کہ اگر انہوں نے مجھ سے میل ملاپ رکھے " تو کہیں میں ان کے سر پر نا مسلط ہوجاوں اپنی ضرورت کے لیے ان سے سوال نا کر لوں

آریان غور سے اسے دیکھ رہا تھا کتنی تکلیف سے بول رہی تھی کتنی کم مائیگی تھی اس کے اندر" " وہ سوائے افسوس کے کچھ نہیں کر سکا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اچھا اب صبح تمہاری چاچی نے پھر کیا کہا تھا تمہارے غصے والے میسج اب بھی میرے دماغ"
" میں گونج رہے ہیں

"آریان نے بڑی مشکل سے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اپنی مسکراہٹ چھپائی"

عائشہ نے یکدم زبان باہر نکالی اور ٹیڑھی آنکھ کر کے اسے دیکھا اس کے چہرے پر شرمندگی نے" آں گھیرا صبح وہ اتنے غصے میں تھی چچی اسے نجانے کتنا کچھ سنا کر گئی تھی ، اور وہ خاموشی سے سنتی آنسو بہاتی رہی وہ بزدل کبھی کسی کو کچھ نا کہتی تھی چاہیں کوئی اسے کتنا کچھ کہہ ڈالے ، لڑ جائے مگر وہ بس خاموش کھڑی سنتی رہتی اس کے بعد وہ اپنی ساری بھڑاس میسج کے ذریعے آریان کو سناتی تھی ، صبح بھی اس نے چاچی کے جانے کے آریان کو میسج کیے جس میں اس " نے چچی کو موٹی بھینس زہریلا کیڑا ڈراونی چڑیل جیسے القابات سے نوازا تھا

وہ صبح چچی نے آکر کہا کہ میرا بڑا بیٹا احتشام تم سے شادی کرنا چاہتا ہے میں نے اسے پھنسایا" ہے ، اور انہوں نے کہا تم بدنصیب اپنی ماں باپ کو کھا گئی ہو ابھاگن ہو ایسی لڑکی کو میں اپنا بیٹا دے کر اسے بھی موت کے گھاٹ نہیں اتارنا چاہتی ، اور انہوں نے کہا میں ان کے لیے

ایک مصیبت ہوں وغیرہ وغیرہ اور بھی نجانے کتنا کچھ سنا کر گئیں تھیں اور میں نے آپ کو میسج "

" عائشہ یہیں پر آکر خاموش ہوگئی"

" اور میں جانتا ہوں یے سب سن کر تم نے ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکالا ہوگا"

"اس کی بات پر عائشہ نے ہاں میں گردن ہلائی"

" تھینک گارڈ میرے لیکچر تم پر ضایع نہیں ہوتے"

"آریان نے سانس فضا میں خارج کرتے ہوئے گاڑی اسٹارٹ کی"

"آپ نا ہوتے تو میں اب تک خود کو مار چکی ہوتی"

" اس نے آریان کو دیکھتے ہوئے کہا"

"اتنی پیاری لڑکی کو میں مرنے دیتا بھلا"

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

آریان نے ایک بند گلی میں گاڑی روکی سامنے گاڑیوں کا اسٹاپ تھا گلی سے کچھ ہی فاصلے پر"
"اس کا گھر تھا وہ خدا حافظ کہتی گاڑی سے باہر نکل گئی اور اپنی گھر کی گلی کی طرف بڑھ گئی

آریان تب تک اسے دیکھتا رہا جب تک وہ نظر آتی رہی جب وہ نظروں سے اوجھل ہوگئی تو آریان"
" نے گاڑی اپنی ہاسپیٹل کی طرف موڑ دی

* * * * *

جب سے اس نے ہوش سنبھالا تھا خود کو دوسروں کے رحم و کرم پر پایا ماں باپ اسے یاد بھی"
نہیں تھے وہ کیسے تھے "دادی نے اسے بچپن میں ہی سب بتایا اور سمجھایا تھا جب وہ چار سال
کی تھی اس کے ذہن میں بہت سی باتیں دادی کی یاد تھیں ، دادی کہتی تھی تمہارے امی ابو
اللہ کے پاس ہیں کیونکہ اللہ نے انہیں پسند کیا ہے تب ہی جلدی لے گیا اور وہ یے بھی کہتی
تھیں میری گڑیا بہت بہادر ہے اکیلے ہی ہر چیز کا مقابلا کر سکتی ہے اور وہ خاموشی سے انہیں
"سنتی جاتی

جب وہ بچوں میں کھیلنے جاتی تو کوئی اسے نہیں کھیلنے دیتا تھا اسے دھکے دیتے یا اس سے"
کہیں دور کھیلنے چلے جاتے ، وہ دادی کو بتاتی تو دادی اسے گود میں بٹھا کر کہتی میری گڑیا یے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

سب پاگل ہیں انہیں نہیں پتا تمہارے پاس جادو کی چھڑی ہے ، تمہیں میں وہ دیتی ہوں پھر دیکھنا سب بچے کیسے تمہارے پیچھے دوڑیں گے تب دادی اسے لوہے کی چھڑی تھماتی اس کے اوپر ایک کپڑا باندہ دیتی جب وہ کپڑے کو تھوڑا نیچے کرتی اس میں سے پھول نکلتے کوئی چوکلیٹ نکلتا کوئی کھلونا نکلتا مگر یے جادو صرف کچھ دیر ہی چلتا ، کیونکہ جادو کا اثر ختم ہوتے ہی بچے اس سے دور ہو جاتے ، اور ہر بار دادی اسے کسی بھی طریقے سے بچوں کے قریب کرتی اور وہ پھر اس سے دور ہوجاتے ، پھر اس نے خود ہی سمجھوتا کر لیا اور خود ہی بچوں سے الگ ہوگئی پھر کسی کو آج تک منہ نہیں لگایا تھا ، دادی کے چلے جانے کے بعد وہ کچھ سال تو چاچیوں سے چھپکے کھانا لے آتی ، مگر پھر انٹر کی پڑھائی کے بعد اس نے ایک ٹیوشن سینٹر جوائن کر لیا وہ ٹیوشن سینٹر اس کی کالج کے بلکل قریب تھا اور وہ سینٹر اس کی کالج کی پرنسپل میڈم حاجرہ چلاتی تھیں ، عائشہ نے اپنا سارا مسئلا ان سے شیئر کیا تو انھوں نے اپنی طرف سے اس کی مدد ، کرنے کی یقین دھانی کروائی تھی ، اس کی آگے کی پڑھائی کا خرچہ بھی وہیں پورا کر رہیں تھیں عائشہ نے کچھ آمدنی اپنے ہاتھ میں آتے ہی کچھ راشن کا سامان لیا اور چولہا دادی کے کمرے میں " لگالیا جس میں وہ رہتی بھی تھی

، ٹیوشن سینٹر میں میڈم حاجرہ کی آفس میں اس کی ملاقات ڈاکٹر آریان سے ہوئی تھی"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

عائشہ نے جیسے ہی آفس میں قدم رکھا ,وہیں شہر کا مشہور ڈاکٹر آریان بھی بیٹھا ہوا تھا عائشہ کو پہلی نظر دیکھ کر ہی اس کا دیوانہ ہوگیا تھا ، اس کے کالج اور ٹیوشن ٹائم میں آتے جاتے ہوئے وہ اس کے راستے پر کھڑا اسے ہی دیکھ رہا ہوتا تھا ، کیئں بار مخاطب کرنے کی کوشش کرتا مگر وہ ہر بار اسے نظر انداز کر دیتی ، آریان پھر مایوس ہوکر کیئں دن تک نا آیا عائشہ کی نظریں پل پل اس کی منتظر ہوگیئں ، کیونکہ وہ اس کی محبت میں مبتلہ ہوگئ تھی یے لڑکی کی کمزوری ہوتی ہے اتنے پرکشش قابل شخص کو نظر انداز کرنا مشکل ہو جاتا ہے وہ بھی اس دور میں تھی ، جہاں لڑکیاں خواب بننا شروع کرتی ہیں آخر وہ بھی ہار گئ تھی ، اتنی توجہ اور محبت دیکھ کر اس نے گھٹنے ٹیک دیے تھے وہ توجہ اور محبت کی بھوکی تھی تھوڑی سی توجہ پر وہ نکھر آئی تھی ، خوش رہنے لگی تھی ایک جذبہ جو اسے خوش رکھتا تھا ، وہ محبت کا تھا جو وہ آریان سے کرتی تھی آریان نے اسے محبت کرنا سکھائی تھی "

اور وہ اپنی محبت کا اظہار اتنی شدت سے کرتا اسے بھی حیرت ہوتی کے کوئی اس سے اتنی محبت" کرتا ہے ، وہ زندگی میں پہلی بار خوش رہنے لگی تھی آریان نے اسے ایک نئ دنیا دکھائی تھی اس کی ساری محرومیاں ختم ہوگئ تھیں ، وہ اب ہر روز آریان سے ملنے لگی تھی اب اگر کوئی تکلیف

https://classicurdumaterial.com/

پہنچتی تو وہ آریان سے اپنا سارا غم شیئر کرتی تھی ، اور وہ کسی متاع حیات کی طرح اس کا ہر غم سمیٹ لیتا "

* * * *

ہیلو

" عائشہ نے نیند میں ڈوبی ہوئی آواز میں کہا"

"میری جان کالج نہیں جانا آٹھ بج رہے ہیں"

"آریان کا بس اتنا کہنا تھا کہ وہ پٹ سے آنکھیں کھول کر ہوش میں آئی"

اور یے روز ہوتا تھا آریان روز صبح فون کر کے اسے اٹھاتا وہ فجر کی نماز پڑھ کر سوتی تو دوبارہ اٹھنے" کی نا کرتی تھی "آریان اس کی کوئی کلاس مس نہیں ہونے دیتا تھا ، ورنہ فرسٹ ٹائم جب آریان اس سے ملتا تو وہ فون کر کے اسے پک کرنے کا کہتی کیونکہ دیر سے کوئی گاڑی اسٹاپ پر اسے نظر نہیں آتی تھی ، تب ہی اسے پتا لگا تھا کہ محترمہ نیند کے مزے لے رہی ہوتی ہے اور کالج

https://classicurdumaterial.com/

میں ، بی ایس سی، کی دو کلاسز ہو چکی ہوتی ہے ، اس لیے روز اسے فون کرتا سوائے اتوار کے
"آریان صبح پہلی کال اسے ہی کرتا تھا

"آریان بھی صبح صبح اس کی میٹھی نیند میں ڈوبی آواز سن کر سرشار ہوجاتا"

" جی اٹھ گئی"

" اس نے بیڈ سے اترتے ہوئے کہا"

گڈ اب جلدی سے ناشتہ تیار کرو آج کہہ دیتا ہوں بنا ناشتے کے نہیں نکلنا اوکے جلدی تیار"
"ہوجانا آج میں خود لینے آ رہا ہوں

"آریان نے نرمی سے کہا"

" جی ٹھیک ہے"

عائشہ نے مسکراکر کال بند کی جلدی سے واش روم میں گھسی منہ ہاتھ صاف کر کے یونیفارم"
پہنا ناشتے میں پراٹھا اور آملیٹ بنایا چائے کو چولہے پر رکھ کر گندے برتن دھوئے ناشتہ کرنے
"کے بعد جلدی سے عبایا پہنا نقاب باندہ کر باہر نکل آئی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

سامنے سے چھوٹے چاچا اپنے بچوں کو کار میں اسکول چھوڑنے جا رہے تھے ، اسے دیکھ کر" صرف سلام کر کے گاڑی میں بیٹھ کر چلے گئے ، چھوٹے منہ اس سے چھوڑنے کا تو دور کی بات " ایک پیار بھری نظر ڈالنا تک گوارا نہیں کیا تھا

ابھی وہ وہیں کھڑی سوچ رہی تھی کے بڑے چاچا کا بیٹا احتشام اور اس کی دو بہنیں نخریلی نک" چڑھی منہ پر کافی میک اپ تیز لپ اسٹک دوپٹہ گلے میں لٹکائے اپنی گاڑی میں جاکر بیٹھیں تھیں ایک ڈاکٹر تھی تو دوسری یونی کی اسٹوڈنٹ احتشام اسے دیکھ چکا تھا مگر اسے ساتھ چلنے کا نہیں کہہ پایا وہ اپنی بہنوں اور ماں سے واقف تھا ، اگر اس سے بات بھی کر لیتا تو پھر جو طوفان اٹھتا تھا وہ اس کے لیے محبت دل میں دبائے خاموش رہتا

عائشہ ان کو بھاڑ میں جھونک کر آگے بڑھی کے آریان اس کا منتظر ہوگا وہ روڈ پر آئی تو اسے اپنا" منتظر پایا وہ شاید کافی دیر سے کھڑا تھا مگر سامنے والا کوئی بھی ناگواری چہرے پر لائے بغیر اسے " دیکھ کر بڑی دلفریبی سے مسکرایا تھا

"آئی ایم سوری کچھ لیٹ ہوگئی"

"وہ شرمندہ ہوئی"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" اٹس اوکے ڈیئر"

اس نے اس کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولا اور اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا اس کے گاڑی میں بیٹھتے "
"ہی وہ دوسری سائیڈ میں آکر بیٹھا گاڑی میں عابدہ پروین کے صوفیانے سونگ گونج رہے تھے

"عائشہ نے آریان کو دیکھا وہ بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا"

"سامنے دیکھیں صاحب کہیں ایکسیڈنٹ نا کروا بیٹھیں"

" اس نے اپنی مخصوص نرم آواز میں کہا"

کیا کروں یار تمہیں دیکھ کر ہوش کھو دیتا ہوں بس دل چاہتا ہے ایک منٹ کے لیے بھی"
" تمہارے چہرے کو خود سے دور نا کروں

"آریان نے اپنی مجبوری بتائی"

"عائشہ مسکرادی"

اچھا اب اگر تم مجھے دیکھ کر گاڑی چلا رہے ہو اور کوئی گاڑی ہماری گاڑی سے ٹکرا گئی ایسیڈنٹ "
"ہوگیا اور اس میں، میں مرگئی تم بچ گئے تو

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس کی بات ابھی ادھوری تھی کے آریان کا پاوں ایک دم بریک پر پڑا اور گاڑی رک گئی اس" "نے اپنا پورا رخ اس کی طرف کیا

" خبردار جان جو ایسی بات دوبارہ کہی"

اس کے چہرے پر اپنے لیے چھائی پرشانی عائشہ کے اندر ایک سکون پیدا کر گئی تھی آریان کا" "اظہار محبت ہر بار اسے نئے طرح سے خوش کرتا تھا

" تو پھر تب ہی تو بولا کہ سامنے دیکھ کر چلائیں تھوڑی سی لاپرواہی پر کچھ بھی ہو سکتا ہے"

" اس نے اس کی اتنی فکر پر نرمی سے سمجھایا"

" اوکے پھر تمہارے بغیر میں بھی مر جاوں گا تمہاری روح مجھ سے جڑی ہے جان"

اس نے محبت سے اس کے دونوں گال اپنے ہاتھوں میں لیے اس کی آنکھوں میں دیکھتے" " ہوئے کہا

"لیٹ نہیں ہو رہے"

"آریان کو بہت دیر اسی پوزیشن میں دیکھ کر اسے بولنا پڑا"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"اوہ سوری"

" اس نے مسکرا کر گاڑی اسٹارٹ کی"

"کالج گیٹ کے تھوڑے فاصلے پر گاڑی رکی تو وہ الحافظ کہہ کر اترنے لگی"

" عائشہ "

"آریان کی آواز پر اس کا ہاتھ گاڑی کی ہینڈل پر ہی رک گیا"

" جی"

" اس نے دوبارہ اسی پوزیشن میں بیٹھتے ہوئے اسے دیکھا"

"آریان نے ایک پیکٹ اس کی طرف بڑھایا"

"کیا ہے یے"

" اس نے پیکٹ دیکھ کر پوچھا"

" یے تمہارے لیے ہے کھول کر دیکھ لو"

" اس نے کھولا تو عائشہ نام کا خوبصورت جگمگاتا ہیروں کا بریسلیٹ اسے حیران کر گیا"

"واو بہت خوبصورت ہے تھینکیو سو مچ"

" اس نے مسکراکر پیکٹ بیگ میں رکھتے ہوئے کہا"

" اوں ہوں تھینکس میں قبول نہیں کروں گا"

"آریان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا"

"تو"

"عائشہ نے اسے آنکھیں دکھائیں "

"اس نے مسکراکر اسے دیکھا"

"تو"

"اس نے اپنی ایک گال پر انگلی رکھی"

"اچھا پھر ذرا قریب تو کرو"

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

آریان جیسے ہی اس کے تھوڑا قریب ہوا عائشہ نے اپنے بڑے ہوئے ناخن بہت زور سے اس" "کی گال پر گاڑ دیے وہ کراہ کر رہ گیا

" ظالم چڑیل"

"وہ اپنی گال سہلاتا ہوا بولا"

" اور چاہیے"

" عائشہ نے ہنستے ہوئے کہا"

نہیں کافی ہے

"آریان نے ہاتھ جوڑ کر کہا"

" تو وہ ہنستی ہوئی گاڑی سے باہر نکل گئی"

* * * * *

" حور فاطمہ"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

https://classicurdumaterial.com/

"میڈم سائرہ کلاس میں اٹینڈنس لگوا رہی تھی"

" نو میڈم"

"کسی اسٹوڈنٹ گرلز کی آواز آئی"

"حور کی کافی زیادہ چھٹیاں نہیں ہوگئ ہیں"

"میڈم نے اپنی جوں میں کلاس میں کہا"

" میڈم اس کی ڈیتھ ہوگئ ہے"

"واٹ"

کسی دوسرے گرلز کی آواز پر میڈم کے ساتھ ساری کلاس اس بچی کی طرف متوجہ ہوئی عائشہ "بھی حیرت زدہ تھی کیونکہ حور فاطمہ سے اس کی کافی بات چیت تھی

"کیا ہوا تھا اسے"

" میڈم نے حیرت اور پریشانی سے پوچھا"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" میڈم ہم نے سنا ہے اس نے خودکشی کی ہے"

" دوسری گرلز کی آواز آئی تو عائشہ کے ہاتھ سے پین چھوٹ کر نیچے جا گرا"

"وجہ کیا تھی"

" میڈم نے دکھی لہجے میں پوچھا"

"میڈم مجھے پتا ہے میرا گھر حور فاطمہ کے قریب ہے"

" ایک گرلز نے اپنی سیٹ سے اٹھتے ہوئے کہا"

"بتائیے آپ"

" میڈم نے پوچھا"

حور فاطمہ کسی سے محبت کرتی تھی اور وہ لڑکا اسے اپنی چھوٹی محبت میں پھنسا چکا تھا جب حور" "کو پتا چلا وہ شادی شدہ ہے تو حور نے خودکشی کر لی

https://classicurdumaterial.com/

پوری کلاس میں ایک بے نام سی خاموشی چھاگئی میڈم سائرہ سوائے افسوس کے کچھ نا کر سکی" اور ایک بہت لمبا لیکچر ساری گرلز کو دیا تھا ، عائشہ کے ماتھے پر پسینے کے قطرے نکل آئے ، وہ سارا دن اس بات سے بہت ڈسٹرپ رہی ، آریان نے بھی اسے ٹیوشن سینٹر سے گھر ڈراپ "کرتے ہوئے اس کی پریشان محسوس کرلی تھی

" عائشہ کیا بات ہے کچھ پریشان لگ رہی ہو"

"آریان کے پوچھنے پر عائشہ نے اسکول والا سارا واقعہ اسے بتا دیا"

"پتا نہیں کیوں آریان مرد ایسا کیوں کرتا ہے کیوں کسی معصوم کے دل سے کھیلتا ہے"

"عائشہ نے دکھ سے کہا دوسری طرف سے آریان نے قہقہہ لگایا"

ارے میری جان تم کیوں پریشان ہوتی ہو یے فلرٹی لڑکے ایسے ہی ہوتے ہیں لڑکیاں بھی" "بیوقوف ہیں جو خود کو ہی مار دیتی ہیں

"آریان نے جیسے اس لڑکی پر مذاق اڑایا عائشہ کو اس کی بات اچھی نہیں لگی تھی"

https://classicurdumaterial.com/

اسے درد بھی تو کتنا بڑا ملا تھا کوئی اس کے اندر سے کھیل گیا تھا اس کی محبت کو کھیل سمجھ کر" کھیلا گیا ہاں اسے خود کو مارنا نہیں چاہیے تھا یے گناہ کیا مگر اسے بیوقوف بنا کر اس لڑکے نے بہت برا کیا ایسے لڑکے نفرت کے قابل بھی نہیں ہوتے میری نظر میں "

عائشہ کے اندر جیسے آگ لگی ہوئی تھی غصے سے اس نے کہا دوسری طرف آریان بلکل خاموشی سے ڈرائیور کرتا رہا اسے اپنی منزل پر اتار کر بنا کچھ کہے چلا گیا عائشہ اس کے ایسے رویے پر حیران سی کافی دیر تک وہیں کھڑی رہی"

کوئی رات ایسی نہیں ہوتی تھی جو وہ آریان سے بنا بات کیے سوتی ہو اپنی ہر بات اسے بتا کر" پھر سوتی تھی مگر رات میں آریان نے کال نہیں کی تھی اس نے بھی کال کرنی مناسب نہ سمجھی کے شاید بزی ہو تھوڑی دیر میں کر لے گا پھر پتہ نہیں اس کی کب آنکھ لگی اسے پتہ ہی نہیں چلا تھا"

آج سنڈے کا دن تھا وہ نماز پڑھ کے دیر تک سوتی رہی دس بجے اٹھی تو اس نے سب سے" پہلے اپنا موبائل چیک کیا کہ شاید رات میں آریان کی کال آئی ہو مگر اسے حیرت ہوئی آریان کی نا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کوئی کال تھی نا کوئی میسج اسے بے چینی ہونے لگی اس نے کال کی تو نمبر بند ملا اس کی پریشانی اور تشویش اور بڑھ گئی"

" اسے کچھ ہوا تو نہیں"

" اور یے سوچ ہی اس کی روح فنا کر رہی تھی نہ اس نے ناشتہ بنایا نہ شام کو کھانا تیار کیا"

بس ہر پل موبائل کا نمبر ملاتی رہی جب شام کے سائے گہرے ہونے لگے تو اس نے اپنا" بیگ اٹھایا عبایا پہنا اور باہر نکل آئی "

راستے میں رکشہ کروا کر اس کے ہوسپیٹل گئی مگر وہاں پر بتایا گیا سر آج کا پورا دن ہوسپیٹل" نہیں آئیں گے "

"کیا یے بات انہوں نے خود کہی تھی کے وہ ہوسپیٹل نہیں آئیں گے"

" عائشہ نے پریشانی سے پوچھا"

" جی صبح سر آریان نے خود فون کر کے کہا ہے"

" کاؤنٹر پر کھڑے شخص نے کہا تو وہ مایوسی سے وہاں سے پلٹ آئی"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"اس کے گھر کا پتا بھی نہیں معلوم ورنہ اس نے کبھی ایسا نہیں کیا"

"آنسو اس کی گال پر پھیلنے لگے"

اسے پتا نہیں چل رہا تھا وہ اب کرے بھی تو کیا ، ایک بار آجائے ایسا حشر کروں گی یاد کرے "گا کتنا تڑپایا ہے ایک دن میں مجھے، وہ بے بسی سے آنسو پونچھتی قریبی پارک میں چلی آئی

اور وہاں جو منظر اس نے دیکھا اسے دیکھ کر اس کے سر پر پھر نا آسمان رہا نا پیروں میں زمیں" وہ اگلی سانس لینا بھی بھول گئی جو خوف کچھ دیر پہلے تھا اب وہاں وحشت سی بھر گئی تھی اس کا دل ٹوٹ کر کئی ٹکڑوں میں بٹ گیا اور وہ ٹکڑے اس کے پیروں کے سامنے بکھرے پڑے تھے جسے اس نے بڑی مشکل سے سمیٹے اس نے خود کو مظبوط کیا بہت مظبوط کیسے یے صرف اس کا اندر جانتا تھا بے جان قدموں سے اس کی جانب قدم بڑھائے جہاں آریان پیڑ سے ٹیک لگائے کسی لڑکی کو سینے سے لگائے سبز گھاس پر بیٹھا تھا بہت خوشگوار موڈ میں باتیں ہو رہی "تھیں

جیسے ہی وہ ان کے سامنے آئی آریان جھٹکے سے سیدھا ہوا مگر بہت جلد خود کو بدلا تھا اس کے" "چہرے پر کوئی دکھ کوئی افسوس کچھ بھی عائشہ کو نظر نہیں آیا اس کا دکھ اور بھی بڑھ گیا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" ارے عائشہ آپ یہاں"

" اس نے اٹھتے ہوئے کہا"

" عائشہ نے بڑی مشکل سے ظبط کیا ہوا تھا"

وہ لڑکی بھی کھڑی ہوگئی تھی وہ لڑکی بہت زیادہ خوبصورت تھی میک اپ نے اس کے حسن کو"
"اور بھی نکھار رکھا تھا ایک غرور اس کے چہرے پر عائشہ نے محسوس کیا

قندیل یے میری دوست یے عائشہ بہت اچھی لڑکی ہے اور عائشہ یے میری فیانسی ہے مائے"
"لو مائے ہارٹ پانچ سال سے آمریکہ میں تعلیم حاصل کر رہی تھی آج صبح ہی آئی ہے

آریان بتا رہا تھا اور وہ کسی بت کی طرح اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی جیسے سامنے کھڑے شخص نے"
" اس کی اوقات دکھائی ہو

" ہیلو"

"اس لڑکی نے مسکراکر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس نے اپنا ہاتھ اس سے ملایا بنا کوئی تاثر چہرے پر لائے اگر وہ حوصلہ نا لاتی تو وہاں اپنا " تماشہ ضرور بنواتی اور وہ خود کا تماشہ نہیں بنوانا چاہتی تھی بکھر گئی تھی ٹوٹ گئی تھی اندر سے ریزہ ریزہ ہوگئی تھی پوری دنیا میں اس کا ایک ہی سہارا بنا تھا جو اسے بہت بڑی اور گہری چوٹ لگا گیا "تھا مگر وہ ایک پڑھی لکھی سمجھدار لڑکی تھی خود میں برداشت رکھتی تھی

" مجھے تھوڑا کام ہے الحافظ"

"عائشہ سپاٹ چہرے سے بنا کسی کی طرف دیکھے وہاں سے پلٹ گئی"

عائشہ کس حالت میں گھر پہنچی تھی یے صرف وہی جانتی تھی کمرے میں آکر وہی فرش پر بیٹھ" کر بے اختیار رونے لگی اور یہاں کون تھا جو اس کے رونے پر دوڑا چلا آتا کون تھا اس کا اپنا نا ماں باپ نا دادی اور باقی صرف نام کے رشتے تھے کون آکر آنسو پونچھتا وہ بے تحاشا رو رہی تھی " رات کا اندھیرا گہرا ہو رہا تھا اور اس کی سسکیوں میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا تھا

اس نے جب حور فاطمہ کا ذکر کیا تھا تو اس کی ہنسی کا مطلب وہ اب جان پائی تھی اس کی" "بے رخی بھی سمجھ آگئی تھی جب اس نے ایسے مردوں سے نفرت کا اظہار کیا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"دل ٹوٹنے کا درد کیا ہوتا ہے وہ اب اس سے بھی واقف ہوگئی تھی ہر غم سہا تھا مگر یے ابھی باقی تھا اس کی زندگی میں اب کیا باقی تھا مگر وہ اتنی نا سمجھ نہی تھی کے خود کو ختم کر دیتی اور دشمنوں کو خوش کرتی اس نے وعدہ لیا خود سے کے وہ اب کمزور نہیں پڑے گی"

"دشمنوں کے سامنے سر اٹھا کر جیے گی"

"بہت سارا رونے کے بعد وہ اٹھی وضو کیا نماز پڑھی دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو آنسوں قطار سے بہہ نکلے"

"اے اللہ پاک رحم کر مجھ پر ایسا کیا گناہ ہوا ہے مجھ سے جو اتنی کڑی سزائیں مل رہی ہیں" نصیب میں پروردگار میں نے آج تک کسی کا دل نہیں دکھایا کسی کو تکلیف نہیں پہنچائی پھر میری ساتھ ہر کوئی برا کیوں کرتا ہے آخر کب تک اتنے درد برداشت کرتی رہوں گی کتنی آسانی سے کوئی میرے دل سے میری جذبات سے کھیل گیا کتنی آسانی سے کوئی مجھے بیوقوف بنا گیا"

"مجھے حوصلہ دے مجھے صبر دے میرا تیرے سوا اور کوئی نہیں ہے میں نے اپنی ہر بات صرف تجھ سے شئیر کی تو غفورالرحیم ہے تو وہ سہارا ہے جو کبھی اپنے بندوں کو اکیلا نہیں چھوڑتا ہے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ہمیشہ ساتھ نبھاتا ہے مجھے ایک بار پھر صبر دے اور اس دنیا میں اکیلے چلنے کا حوصلہ دے آمین"

اس نے آنسو بھری آنکھوں سے اپنے دونوں ہاتھ گالوں پر پھیرے اور سچ میں وہ بہت پر" سکون ہوگئی تھی آنسو پونچھ کر جائے نماز سمیٹی اس کا فون کب سے بج رہا تھا اسے پتا تھا کس کا ہوگا اس نے بنا کچھ سوچے وہ سم توڑ کر پھینک دی پھر بنا کچھ اور سوچے کچھ آیتیں پڑھ کر سوگئی"

صبح فجر کی نماز پڑھنے کے بعد دوبارہ نہیں سوئی تھی تسبیح اٹھا کر باہر نکل آئی اور بہت دیر تنہا" ویرانے میں سیڑھیوں پر بیٹھی رہی اس کے آنسو اب بلکل تھم چکے تھے مگر اس کا اندر بلکل خالی تھا کسی گہرے دکھ کی وجہ سے سورج کی ہلکی کرن نمودار ہوئی تو وہ اسی خاموشی سے اٹھی اپنے لیے ناشتہ بنایا اسی خاموشی سے کھایا اس کے چہرے پر گہرا دکھ صاف ظاہر تھا مگر اس نے خود کو اللہ کے سپرد کر دیا تھا اپنے فیصلے اس کے حوالے کیے وہی بہتر کرنے والا تھا"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ تیار ہو کر نکلی تو بنا چاچاوں کی گاڑی کی طرف دیکھے آگے بڑھ گئی روز وہ اس لیے رکتی کہ شاید"
آج کوئی باپ کی طرح اس کے سر پر ہاتھ رکھ دے مگر آج اس نے ضرورت ہی محسوس نا سمجھی
"ان کے سہاروں کی

اس کی سوچ کے عین مطابق آریان کی گاڑی روڈ پر کھڑی روز کی طرح اسی کی منتظر کھڑی تھی"
مگر اب حالات بدل چکے تھے عائشہ نے بنا کوئی تاثر چہرے پر لائے آگے بڑھ گئی اسی طرح جس
"طرح کل آریان ل تعلق بنا کھڑا تھا

وہ خاموشی سے اسٹاپ کی طرف بڑھ گئی بس کے انتظار میں ، آریان نے گاڑی اس کے سامنے "
"لاکر کھڑی کی مگر وہ متوجہ نا ہوئی

"آریان گاڑی سے باہر آیا"

"میں آپ سے"

"اس نے کہنا چاہا مگر بول نہیں سکا"

"میں آپ سے شرمندہ ہوں کیا آپ مجھے معاف کر سکتی ہیں"

"اس نے بولا تو عائشہ کو اس کے لہجے پر کہیں بھی شرمندگی کے آثار نظر نہ آئے"

"کیا ہم دوست نہیں رہ سکتے"

اس نے نقاب سے ڈھکے چہرے سے سوال کیا تو جو قہر عائشہ کی آنکھوں سے برسا اسے دیکھ کر" خاموش ہوگیا "

اپنی گاڑی لو اور نکلو ہمیشہ کے لیے میری نظروں سے ورنہ اگر میری زبان کھل گئ تو زندگی میں" میرے لفظ بھلا نہیں سکو گے"

" اس نے اپنی وحشت کو باہر نکالا"

تم اکیلی ہو عائشہ اور میں نہیں چاہتا کے لیے دنیا تمہیں اکیلا سمجھ کر لوٹ لے اور اکیلے لوگوں" کے لیے خاص کر لڑکیوں کے لیے لیے دنیا جینا دوبھر کر دیتی ہے میں نے چھوٹ بھی اسی لیے بولاکہ تم اکیلی ہو میری تھوڑی توجہ پر خوش رہوگی اور ایسا ہوا بھی میں نے کوئی غلط حرکت کرنے کا سوچا بھی نہیں نہ میں ایسا بندہ ہوں مجھے تم سے محبت نا سہی مگر ہمدردی کا رشتہ ضرور ہے تمہیں تمہارے اپنے کتنا ٹارچر کرتے ہیں انہیں تمہارے ہونے نہ ہونے کی کوئی پرواہ نہیں

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ہے میں تمہارے دکھ کو سمجھتا ہوں تم میری ایک اچھی دوست ہو آو گاڑی میں بیٹھو کالج کے لیے لیٹ ہو رہی ہو "

" اس نے اپنے آپ کو اتنی وضاحتوں سے پاک و صاف کیا کہ عائشہ حیرت میں پڑگئی"

حیرت کی بات ہے مرد کس طرح سے اپنے آپ کو کس طریقے سے ہر الزام سے پاک کر دیتا ہے میں اکیلی ضرور تھی مگر کوئی بے جان مورت نہیں تھی جس کے دل سے تم کھیلتے رہے اور اپنا دل کہیں اور رکھ کر اسے اپنا چکے تھے اگر تمہیں دوست بننا تھا تو پہلے بھی یہی کہتے مگر پہلے جب تم آئے میرے پاس تب تو تمیں نہیں پتا تھا میں اکیلی ہوں تم نے تو شروع میں ہی محبت کا نام لیا دوستی کی آفر تو تم نے کی ہی نہیں تھی اور پھر یے بات تو میں نے تمہیں دوسرے دن بتائی کے میرا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے تمہیں اب یے بات یاد آرہی ہے کے میں اکیلی ہوں مجھے سہارے کی ضرورت ہے اور اب تم مجھے محبت کا سہارا دے کر دوستی کے سہارے پر آگئے ہو اگر یے دنیا اکیلے لوگوں کو ڈس لیتی ہے تو پہلے اپنے آپ کو دیکھ لو بیوقوف "کون بناتا رہا

"عائشہ غصے سے اس برس پڑی"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"اس بار سامنے والا کچھ بول ہی نہیں سکا"

آخر کب تک لڑکیوں کو بیوقوف بناکر کھیلتے رہو گے کب تک ان کے معصوم دل سے اپنے" جھوٹے دل بھلاتے رہو گے سچے جذبوں کی قدر تو ہوتی ہی نہیں ہے دوسروں کو چلے ہیں سہارا " دینے یا پھر لڑکیوں کی سچی محبتوں سے کھیلنے ذرا جواب دو آخر کیوں

"عائشہ نے اپنے ہاتھ بازوں میں باندہ کر تیز لہجے میں کہا"

تم جیسا سمجھ رہی ہو ویسا کچھ نہیں ہے

" وہ مکر گیا عائشہ اس کے ایک بار پھر صاف مکر جانے پر حیرت زدہ ہوگئ"

"آخر مرد خود کو بچانے کے لیے کس قدر گر جاتا ہے"

ابھی بھی یے کہنے کے لیے بچا ہے آپ کے پاس ویل ڈن ڈاکٹر آریان اپنی خوبصورتی اپنی پرسنالٹی پر بہت زیادہ زعم ہے آپ کو ایک لڑکی کو جھوٹی پیار کی چکر میں پھنساکر ایک عدد خوبصورت منگیتر کے باوجود اس کے ساتھ کھیلتے رہے جب سچ سامنے کھلا تو ہزار بہانے یاد آگئے " ہیں

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"عائشہ کی بولتے بولتے سانس اکھڑنے لگی چند منٹ وہ خاموش ہوئی پھر گویا ہوئی"

تم مردوں کا یے المیہ ہوتا ہے کہ وہ عورت سے صرف اس کے حسن سے محبت کرتا ہے ہر" ایک خوبصورت لڑکی کو اپنے دام میں پھنساتا ہے دل بھر جانے پر ایک کو چھوڑ کر دوسری کے ساتھ دکھائی دیتا ہے اسے تو یے بھی نہیں پتا ہوتا کہ کن لڑکیوں کے دل کتنی بری طرح سے " ٹوٹ جاتے ہیں معصوم خواب اجڑ جاتے ہیں کیا یے ہی محبت کا سفر ہے

بولتے بولتے اس کی آنکھیں بھر آئیں جو بڑی ظبط سے اب تک روکے کھڑی تھی آنسو بند توڑ کر" "گالوں پر بہہ آئے

" برائے مہربانی آئندہ میرے راستے پر مت آنا"

" وہ اپنے دوپٹے کے پلو سے آنسو پونچھ کر مڑی اور سامنے سے آتی ہوئی بس میں سوار ہوگئی"

* * * * *

پرنسپل حاجرہ کیئں دنوں سے عائشہ کا اجڑا ہوا چہرہ دیکھ تھی تب ہی آج اسے اپنی آفس میں بلایا" " تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

me i come in mame.

"کیا میں اندر آ سکتی ہوں"

" عائشہ نے دروازے پر آکر دستک دی"

yes.

"جی ہاں"

" حاجرہ نے اسے اندر بلالیا اور اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا"

عائشہ کو یے ادھیڑ عمر پرنسپل کافی اچھی لگتی تھی اس کے لفظوں سے جو محبت اور شفقت" ٹپکتی تھی ہر ایک کو اپنا گرویدہ کر دیتی عائشہ کو وہ اپنے لیے ایک خاص ہستی محسوس ہوتی تھی میڈم حاجرہ خود کو ہر وقت اتنا تیار رکھتی تھیں کے کالج کی ساری ٹیچر ان سے بڑی عمر کی محسوس ہوتیں تھیں حالانکہ سب ان سے چھوٹی تھیں

آج بھی وہ بلیک کلر کے سوٹ میں بال کھلے ہوئے تھے جن کے سر پر سلیکے سے دوپٹہ رکھا ہوا تھا "

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"عائشہ کو دیکھ کر اپنی مخصوص مسکراہٹ سے اس کا حال پوچھا"

" عائشہ نے مسکراکر ٹھیک ہوں کا جواب دیا"

اب جو بات میں آپ سے کر رہی ہوں اس سے آپ کو حیرت تو ضرور ہوگی مگر میں بھی اب" زیادہ نہیں چھپا سکتی آپ سے"

" پرنسپل حاجرہ نے سنجیدگی سے اسے دیکھ کر کہا"

"کون سی بات میم"

" اسے بھی سچ میں حیرت ہوئی کے ایسی کون سی بات ہے"

"کیا آپ کو پتا تھا ڈاکٹر آریان میرا بھتیجا ہے"

" پرنسپل حاجرہ کے منہ سے الفاظ سن کر اسے جھٹکا لگا"

"کیا آپ اس کی بوا ہیں"

" اس نے جیسے تصدیق چاہی"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"جی"

اور میں آریان کی صحبت سے واقف ہوں وہ لڑکیوں سے کھیلنے میں اپنا شوق سمجھتا ہے اس کی" انگیجمنٹ میری بہن کی بیٹی قندیل سے ہوئی ہے آپ کو جب آریان نے پہلی بار میری آفس میں دیکھا تھا تب میں آریان کی نظروں سے ہی سمجھ گئی تھی کے وہ آپ کو اپنا شکار بنانے کا سوچ چکا ہے وہ آپ کو بھی اسی نظر سے دیکھ رہا تھا جو وہ ہر خوبصورت لڑکی کو دیکھتا ہے اور مرد جب اس عادت میں پڑتا ہے تو کسی کے کچھ کہنے یا سمجھانے سے کوئی اثر نہیں پڑتا آریان اسی وقت " میں ہے

"پرنسپل حاجرہ بول رہی تھیں اور وہ بت بنی اس کا چہرہ دیکھ رہی تھیں"

اگر میں آپ کو اس کا سچ بتاتی اس کی حقیقت بتاتی تو آپ کو اس وقت یقین نہیں آنا تھا اور" میری ساری باتیں آریان کو بتاتیں تو آریان آپ سے چھوٹ بول کر آپ کو اپنی محبت سے پھر ورغلا لیتا میری باتوں کا کوئی اثر نا ہوتا اور نا ہی آریان کو سمجھانے کا کوئی فائدہ ہوتا لیے جو نوجوان مرد ہوتے ہیں یے صرف اپنے شوق پورے کرتے ہے کسی کے سمجھانے کا کوئی اثر نہیں لیتے کوئی بات ان کے ذہن میں نہیں ٹک پاتی اس میں کسی کا معصوم دل ٹوٹ جاتا ہے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا

" خواب ٹوٹنے کی تکلیف میں اچھی طرح سے جانتی ہوں"

"کچھ دیر کے لیے حاجرہ میڈم خاموش ہوگئ"

عائشہ سر جھکائے کسی غیر مرئی نقطی پر نظریں جمائے اپنی تقدیر پر نالاں تھی اپنی قسمت پر" " ماتم کناں

آپ ایک سمجھدار لڑکی ہیں اپنی زندگی میں لڑنا سیکھیں آپ اکیلی ہیں کوئی آپ کو دیکھنے والا" نہیں آپ کسی غلط لوگوں کے ہتھے لگیں یا نقصان ہو اس لیے میں آپ کو اپنی بہو بنانا چاہتی ہوں ، میرے بیٹے واصف کے لیے اگر آپ کو کوئی اعتراض نا ہو تو مجھے غلط مت سمجھنا میں نے بہت سوچ سمجھ کر آپ سے یے بات کی ہے، واصف مہوش کے جانے کے بعد بہت اکیلا ہو گیا ہے اسے کسی سہارے کی بہت ضرورت ہے اور میرے پوتا پوتی کو ایک ماں کی مجھے " تم ایک بہترین لڑکی لگتی ہو اور مجھے اپنے گھر کے لیے تم جیسی بہو کی ہی ضرورت ہے

عائشہ نے حیرانی سے سر اٹھا کر انہیں دیکھا اسے سمجھ نا آیا آخر میم کہہ کیا رہی ہے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

عائشہ میں آپ کی کیفیت سمجھ سکتی ہوں مگر ایک عورت ہونے کے ناطے میں صرف اتنا کہنا" چاہتی ہوں کہ اکیلی عورت کے لیے دنیا بہت مشکل ہو جاتی ہے آج آپ ایک غلط شخص کی جال میں آگئیں مگر شکر ہے اس نے آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا ، ورنہ مرد ہر کھیل بہت شاطر سے کھیلتا ہے میں امید کرتی ہوں آپ کو میری باتوں سے بہت کچھ سمجھ میں آگیا ہوگا ، میں آپ کے فیصلے کی منتظر رہوں گی آپ ایک ہونہار اسٹوڈنٹ ہیں ہر طرح کے پہلو کو بہت اچھی طرح سے سمجھتی ہیں کالج کی کافی لڑکیاں آپ کی تعریف کرتی ہیں ایک بہترین ٹیوشن ٹیچر ہیں اچھے اخلاق لیکچر اسٹوڈنٹ کے ساتھ مجھے اور باقی ٹیچر کو بھی بہت متاثر کرتے ہیں کتنی لڑکیاں میں نے دیکھا ہے آپ سے اپنی بات شیئر کرتی ہیں آپ انہیں غلط اور صحیح کا راستہ دکھاتی ہیں، اپنی زندگی کا فیصلہ اب آپ کے ہاتھ میں ہے صحیح غلط کی پہچان آپ خود کر لیجیے گا آپ پر کوئی زبردستی نہیں ہے اب آپ کو اجازت ہے اپنی رائے مجھ تک پہنچا دیجیے گا "میں منتظر رہوں گی

عائشہ کے چہرے پر تفکر کی پرچھائیں صاف ظاہر تھی اس نے خداحافظ کہا اور غائب دماغی" "سے آفس نکل آئی

"اس نے رات کو سونے سے پہلے کافی سوچا مگر وہ کوئی فیصلہ نہیں کر پائی"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ایک شادی شدہ دو بچوں کے باپ سے جس کی بیوی ایک سال پہلے بچے کو پیدا کر کے چل" بسی ، کیسے فیصلہ کرتی وہ ایک الجھن میں پھنسا دیا تھا پرنپسل حاجرہ نے ، اگر میں میڈم کو منع کر دوں تو ایسا کون ہے جو مجھے بیاہنے آئے گا، ماموں نے اپنے بیٹے کی شادی کردی جو مجھ سے دس سال سے منسوب تھا ، کوئی اپنا مجھے سہارا تو دور دیکھنا تک گوارا نہیں کرتا ، ایک مرد نے مجھے اکیلا سمجھ کر میرے دل سے کھیل گیا اگر کوئی دوسرا میری عزت کے درپے آجائے گا تو کون ہے ایسا جس کو میں بولوں گی ، پھر میں کیا کروں کہا جاوں، سچ کہا ہے کسی نے یے دنیا اکیلی عورت کو دیکھ کر ہر طرح سے ناگ کی طرح کاٹنے لگتی ہے ، میڈم کی بات مان لوں مگر وہ شخص جو پہلے سے شادی کر چکا ہو وہ اپنی پہلی بیوی کو بھول پائے گا، مجھے اس کی جگہ دے پائے گا "کیا میں اب بچے پیدا کرنے سے پہلے بچوں کی ماں اف اللہ کیا کروں

" عائشہ کا سوچتے سوچتے سر پھٹا جا رہا تھا ایک طرف کھائی تھی دوسری طرف کنواں"

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا میری زندگی میں ایسا بھی ہوگا خواب تو ٹوٹے گے مگر ساتھ میں" سارے ارمان خواہشیں کچھ باقی نہیں رہے گا ، کبھی معاف نہیں کروں گی میں تمہیں آریان خدا "کرے تم بھی برباد ہوجاو میری طرح میری ساتھ کھیلنے کی سزا تمہیں عمر بھر یاد رہے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی یوں ہی روتے روتے سوگئی"

صبح اس کی آنکھ دیر سے کھلی تھی اس نے جلدی سے ناشتہ بناکر کھایا تیار ہوکر نقاب کرنے ہی" والی تھی جب دروازے پر بیل ہوئی، اس نے دروازہ کھولا تو جیسے جھٹکا لگا، آریان کو سامنے دیکھ "کر اس کی آنکھیں مزید کھل گئیں اس کے پیچھے دو لوگ اور بھی تھے

"اسلام اعلیکم کیسی ہو عائشہ"

"آریان مسکراتے ہوئے گرمجوشی سے آگے آیا"

"ارے اب کیا یہی کھڑے رہنے کا ارادہ ہے میرے مام ڈیڈ کو اندر نہیں آنے دو گی کیا"

اس نے حیرانی اور پریشانی سے پہلے آریان کے چہرے کو دیکھا جو خوشی سے دمک رہا تھا، پھر" اس کے مام ڈیڈ کو جو بڑی مشکل سے جبر کیے کھڑے تھے، ان کے چہرے سے یہی لگ رہا تھا "کہ ان دونوں کو یہاں زبردستی لایا گیا ہے

"عائشہ"

"آریان نے آواز دی "

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" عائشہ خاموشی سے سامنے سے ہٹ گئی"

آریان نے اپنے مام ڈیڈ کو صوفے پر بٹھایا اور خود دوسرے صوفے پر جاکر بیٹھ گیا اور اسے" آنکھوں سے اشارہ کیا کہ وہ بھی اس کے پاس آکر بیٹھے، اس کی شرارتی آنکھیں عائشہ کو سمجھ نہ آیا آخر اب وہ اس کے پاس کیوں آیا ہے اور وہ بھی اپنے والدین کے ساتھ عائشہ اس کے " ساتھ صوفے پر بیٹھنے کے بجائے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھ گئی اور بڑے اعتماد سے بولی

"کیا میں جان سکتی ہوں میرے گھر پر تشریف لانے کا مقصد"

" اس نے اپنی بات کہہ کر اس کے چہرے پر نظریں جمادیں"

" تمہیں اپنا بنانے آیا ہوں ہمیشہ کے لیے"

" اس نے بڑے آسانی سے کہا اور عائشہ جیسے کرنٹ کھاکر کھڑی ہوگئی"

میں اتنی پاگل نہیں ہوں ڈاکٹر آریان کے تمہاری ہر باتوں سے بے وقوف بن جاوں سمجھ کیا رکھا" " ہے مجھے

"وہ جیسے پھٹ پڑی"

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"میڈم حاجرہ کے منہ سے اتنا کچھ سننے کے بعد وہ اس سے اور بھی زیادہ نفرت کرنے لگی تھی"

" عائشہ میری بات سنو"

مجھے کچھ نہیں سننا ہے چلے جاو یہاں سے اور اپنے والدین کو لے جاو پتا نہیں انہیں بھی کون
" سی کہانی سناکر لے آئے ہو میرے گھر

"عائشہ نے تیز آواز میں کہتے ہوئے اسے باہر کا رستہ دکھایا"

عائشہ میں تم سے محبت کرتا ہوں میرا یقین کرو اس دن پارک میں تمہیں دیکھ کر مجھے کچھ سمجھ"
میں نہیں آیا کیا کہوں میں خود الجھا ہوا تھا مگر اب مجھے احساس ہوا ہے میں تم سے الگ نہیں
" رہ سکتا

ایک بار پھر اس نے بہت پہلے کہے گئے جملے دہرائے مگر اب وقت بدل چکا تھا حالات بہت"
"سی حقیقت دکھا چکے تھے اسے

" بس یا اور کچھ"

" عائشہ نے لاپرواہی سے کہا"

مجھے پتا ہے تم مجھ سے ناراض ہو مگر میں تمہارے سارے گلے شکوے ختم کر دوں گا چلو"
شاباش اب میرے امی ابو سے اچھے سے ملو پھر ہم بیٹھ کر قریب کی کوئی شادی کی ڈیٹ فکس
کرتے ہیں ، اب تو خوش ہو جاو کے میں تم سے شادی کر رہا ہوں اور سچے دل سے تمہیں اپنا بنا
رہا ہوں،

" عائشہ کی آنکھیں پھٹ پڑیں"

"شادی"

"اس نے اپنی زبان پر لفظ دہرائے"

ہاں جان شادی میں قندیل سے انگیجمنٹ توڑ چکا ہوں حالانکہ میں اسے پسند کرتا تھا مگر عائشہ تم"
سے ملنے کے بعد مجھے نہیں یاد میں نے کبھی قندیل کو سوچا ہو ، مجھے صرف تم سے محبت ہے
میں اگر تمہیں سچ بتاتا تو تم مجھ سے دور ہو جاتیں اور میں نہیں چاہتا تھا ایسا ، میں ایک اور سچ
بھی بتاوں گا ، میں نے اور بھی بہت سی لڑکیوں سے فلرٹ کیے مگر تمہارے بعد قسم کھاتا ہوں
تم میری زندگی میں وہ آخری لڑکی ہو اس کے بعد میں نے کبھی آنکھ اٹھاکر نہیں دیکھا کسی کو میں
" اب کبھی تمہیں شکایت کا موقع نہیں دونگا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

آریان اس کے سامنے کھڑا بول رہا تھا وہ اس کے بعد کچھ نا بولی بہت دیر تک خاموش کھڑی "رہی"

اگر تمہاری باتیں اس سے ختم ہوگئی ہوں تو اس سے شادی کی تاریخ پوچھ لو کب دے رہی "ہے"

"آریان کی امی کی آواز آئی جو بڑی ناگواری سے بول رہی تھی"

" ہاں عائشہ آو"

"آریان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر لے جانا چاہا مگر وہ نہیں ہلی"

"عائشہ"

"آریان نے ایک بار پھر آواز دی"

" عائشہ نے آہستہ سے اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے آزاد کیا"

"آپ کو نہیں پتا"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" اس نے الٹا اس سے سوال کیا"

"کیا"

"آریان نے پوچھا"

"آپ کی پھپھو نے آپ کو نہیں بتایا کہ میرا رشتہ ان کے بیٹے واصف سے ہو چکا ہے"

"اس نے بڑے آرام سے بہت دفع سوچنے کے بعد کھلا اعلان کردیا"

آریان اپنی جگہ بت بنا کھڑا ہوگیا بنا پلک جھپکے عائشہ کو دیکھ رہا تھا پھر اس نے اپنے والدین کو" "دیکھا وہ بھی عائشہ کو ہی دیکھ رہے تھے

" ایسا کیسے ہو سکتا ہے اگر حاجرہ نے رشتہ کیا ہوتا تو وہ سب سے پہلے مجھے بتاتی"

"آریان کے ڈیڈ نے کہا"

" ٹھیک ہے میں ابھی کال ملاتی ہوں میم کو آپ خود ہی پوچھ لیں"

" اس نے کال ملائی سلام دعا کے بعد عائشہ اصل بات پر آئی"

آپ کا بھانجا ڈاکٹر آریان آیا ہے میرا رشتہ لے کر شاید آپ نے میرے اور واصف کے رشتے"
"کے بارے میں کسی کو آگاہ نہیں کیا

"عائشہ نے بڑی چالاکی سے جھوٹ بولا حاجرہ میڈم ساری بات سمجھ گئیں"

آپ پہلے مجھے بتائے یے رشتہ آپ نے اپنی دل کی رضامندی سے قبول کیا ہے یا آریان کے"
"دباو میں جذباتی فیصلہ ہے

پہلی بات آپ نے صحیح کی ہے میم یے لیجیے اب آپ انہیں بھی بتا دیں تاکہ انہیں بھی تسلی"
"ہو جائے کے میں آپ کی بہو ہوں

" اس نے فون آریان کی طرف بڑھایا آریان نے چھپٹتے ہوئے فون لیا"

" ہیلو پھپھو"

"ہاں آریان عائشہ سچ کہہ رہی ہے"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

آخری قسط تھوڑی دیر میں پوسٹ ہو جائے گی ناولٹ کیسا لگا اپنی رائے مجھ تک ضرور پہنچا دیں شکریہ#)ناولٹ (

(محبت _کا _آخری _سفر#)

(پری وش _تالپور#)

(قسط _نمبر _9#)

حاجرہ میڈم نے بولا تو آریان نے پہلے عائشہ کو دیکھا پھر اپنے مام ڈیڈ کو اس کی آنکھیں جلنے لگیں" " تھیں غم و غصے سے

" پھپھو آپ جانتی ہیں میں عائشہ سے"

آریان نا میں نے پہلے کچھ کہا تھا نا اب کہوں گی یے عائشہ کی زندگی ہے اور وہ اپنے فیصلے کا" " اختیار رکھتی ہے

حاجرہ میڈم نے اس کا جملہ ادھورا چھوڑ دیا آریان کے ہاتھ سے عائشہ کا فون گر کر ٹوٹ گیا" "عائشہ خاموشی سے نظریں جھکائے کھڑی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"آریان چلو اب یہاں سے"

آریان کی مما نے بیزاریت سے کہا"

"آریان نے ہاتھ اٹھا کر انہیں خاموش کیا

" تم ایسا نہیں کر سکتیں"

" اس نے بے بسی سے کہا"

" میں فیصلہ کر چکی ہوں"

"تم محبت نہیں کرتی مجھ سے"

"آریان نے بڑے ظبط سے کہا"

"محبت کے آگے اگر نفرت آجائے تو محبت مرجاتی ہے"

" میں نے اپنی صفائی دی ہے"

"آریان نے اسے نظروں میں رکھتے ہوئے بے بسی سے بولا"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

تمہاری صفائی میرا وہ درد نہیں لوٹا سکتی جو تم نے مجھے دیا ہے اگر تم مجھے پہلے ہی سب سچ" بتاتے تو میں ضرور سوچتی مگر اب نہیں قندیل تم سے محبت کرتی ہے ، کم سے کم ایک محبت کا "پاس رکھ لو میرا تو رکھ نہیں سکے

" عائشہ کی آنکھوں سے آنسو نکل کر گالوں پر آگئے"

"آریان نے بڑے قرب سے ان آنسوں کو دیکھا"

میرا دل بند مت کرو مجھے اتنی بڑی سزا مت دو میں نے محبت کرنا تم سے سیکھا ہے میری" "محبت کو مت مارو

آریان کی آنکھوں سے بھی آنسوں نکل آئے آریان کی ماں نے بیٹے کی آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر" اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا پہلی بار آریان کی آنکھوں میں آنسوں دیکھ رہی تھی آخر ماں تھی "جس نے بیٹے کو لاڈ سے پالا تھا ہر خواہش پوری کی تھی آخر اس کی تکلیف کیسے برداشت کرتی

"آریان چلو"

"آریان کے ڈیڈ نے آہستہ آواز میں کہا"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" جاو چلے جاو تم میرے نصیب میں نہیں تھے"

" عائشہ کمرے سے نکل کر گیلری کی طرف چلی گئی اور دروازہ اندر سے بند کر دیا"

عائشہ عائشہ پلیز ایسا مت کرو میرے لیے تم بہت اہم ہو مجھے ایک موقع دو عائشہ

"پیچھے وہ چلاتا رہا مگر عائشہ نے آج اپنے کان بند کر دیے تھے"

آج اس کی شادی تھی واصف بلکل اپنی ماں جیسا سلجھا ہوا بہترین انسان تھا بینک میں مینیجر " تھا

، عائشہ کو ہنسا ہنسا کر پہلے دن ہی امپریس کردیا تھا ، حاجرا میڈم اسے بیٹی بنا کر لے جا رہی تھی" ، اک ماں کی طرح اس کی ہر خوشی پوری کر رہی تھی

اس کے چاچا اور ان کی بیویاں کزن سب اس کے پاس موجود تھے اور یہ سب حاجرا میڈم نے "کیا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ایک سال کی ننھی مناہل اس کی گود میں بیٹھی ہوئی تھی اس نے ان دونوں بچوں کو ایک ماں" کی طرح گلے لگایا تھا، نامحرومی کا کرب وہ اچھی طرح سے جانتی تھی، وہ نہیں چاہتی تھی کے لیے ، بچے کسی بھی رشتے کے لیے ترسیں

واصف نے اسے شادی پر کار گفٹ کی تھی شادی کے بعد اسے بہت سی محبتیں ملیں تھیں" " جس کے لیے وہ آج تک ترستی آئی تھی

صبح روز جلدی اٹھ کر دو سال کے مصطفیٰ کو پہلے ناشتہ کرواتی تیار کرتی پھر گاڑی میں جاکر" ، اسے خود اسکول چھوڑ آتی

مناہل کو وہ اپنے ساتھ کالج لے جاتی ورنہ پہلے آریان اسے اپنی آفس لے جاتا تھا حاجرہ نے" کافی کہا کے وہ اپنی پوتی کو اپنے ساتھ کالج لے جائے گی، مگر آریان نے نہیں سنی اب عائشہ کی ،ضد کے آگے وہ ہار گیا تھا

عائشہ سب کے لیے ناشتہ کھانا خود بناتی حالانکہ میڈ بھی تھی مگر وہ اپنے ہاتھ سے کھانا پکاکر" کھلانا زیادہ پسند کرتی تھی، حاجرہ میڈم کچن میں اس کی بھرپور مدد کرتی تھی واصف اس کا دیوانہ ہو "گیا تھا کچھ ہی دنوں میں

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

واصف روز ماں بیوی اور بیٹی کو کالج ڈراپ کرتا پھر آفس جاتا آج جب وہ کالج چھوڑنے جا رہا تھا"

،تو حاجرہ میڈم نے عائشہ کو اپنے ساتھ پیچھے بٹھالیا تھا

واصف ماں کی وجہ سے اس سے چپکے سے شرارتیں کر رہا تھا عائشہ اس کے چہرے کو دیکھتی

"بمشکل اپنی ہنسی کنٹرول کر رہی تھی

واصف آج تم میرے ہاتھوں سے پٹوگے کیوں تنگ کر رہے ہو میری بہو کو آج میں نے اس" کو اپنے ساتھ پیچھے بٹھایا تاکہ تم ڈھنگ سے بیٹھ سکو ڈرائیونگ پر توجہ دے سکو مگر نہیں تم نہیں

"سدھرنے والے

" عائشہ نے اپنے بیٹے کو تیز نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا"

ہاں تو کیا کروں آپ نے اتنی پیاری دلہن دی ہے تو کون کافر اس کے ساتھ رہ کر خاموش" رہے گا آپ نے آج ظلم کیا ہے اپنے بیٹے کے ساتھ میری بیوی کو اپنے ساتھ بٹھاکر بتاتا ہوں

"پاپا کو

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

واصف نے ماں سے بولا اور عائشہ کو بیگ ویومرر سے آنکھ ماری اب عائشہ دل کھول کر ہنس رہی تھی واصف اسے محبت سے دیکھتا رہا ننھی مناہل بھی ماں کی دیکھا دیکھی میں کلکاریاں مارنے لگی حاجرہ میڈم نے دونوں کی نظر اتار لی"

عائشہ نے سوچا کیا یے محبت اسے آریان سے مل سکتی تھی کبھی نہیں جو شخص کسی ایک کا نہیں ہوسکا وہ میرا کبھی نا ہوتا، کیونکہ جو لڑکیوں میں انٹرسٹڈ ہو وہ شادی کے بعد بھی یہی کرتا ہے ، جو شخص اپنی پسند کو چھوڑ کر دوسری لڑکیوں میں دل بہلائے وہ کبھی ایک محبت نہیں کر سکتا اور وہ جو محبت کا دعویدار تھا وہ میری شادی کے تیسرے دن ہی شادی کر بیٹھا وہ کیا محبت کرتا ہوگا ، جو محبت کرتے ہیں وہ زندگی میں کبھی اس درد کو نہیں بھلا پاتے جیسے میرے دل میں آج بھی ایک کسک سی رہتی ہے آریان نے مجھ سے محبت اگر کی ہوگی تو بھی آج اس کے دل میں میری یاد بھی باقی نہیں ہوگی ، کیونکہ مرد محبت کو بھلانے میں سیکنڈ لگاتا ہے عورت کبھی نہیں بھول پاتی مگر کبھی ظاہر نہیں کرتی نا اس محبت کو کبھی باہر نکالتی ہے ، اپنے دل کے اندر کسی بند کونے میں قید کر دیتی ہے، کبھی نا نکالنے کے لیے

"میں اپنے اللہ کی بہت شکر گزار ہوں میرے اللہ نے مجھے بہت سی محبتوں سے نواز دیا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اب زندگی میں کوئی غم نہیں اب خوشیوں کی باراتیں تھیں کچھ دنوں بعد اس کی گود میں ایک" ،اور ننھی جان اس کے گھر میں روشنیاں ڈالنے آرہی تھی، وہ جتنا اپنے رب کا شکر ادا کرتی کم تھا وہ تو بندہ نواز ہے کبھی اپنے بندوں کو برداشت سے زیادہ نہیں آزماتا اسے محبت نہیں دی مگر اس کے بدلے میں اور بھی بہت سی محبتیں اس کے حصے میں ڈال دیں، جو جانتا تھا بچپن " سے وہ محبتوں کے لیے ترستی آئی ہے اور اب سود سمیت ساری محبتیں لوٹا دیں تھیں

ختم شد

https://classicurdumaterial.com/